7۔ تشہد

۷۔ تشہد

مسئلہ۲۸۹۔ نماز پڑھنے والے کے لئے ضروری ہے کہ ہر نماز کی دوسری اور آخری رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ جائے اور بدن ساکن ہونے کے بعد تشہد کے عنوان سے ذکر کے جملے اپنی زبان پر جاری کرے۔ اس عمل کو تشہد کہا جاتا ہے۔

مسئلہ۲۹۰۔ تشہد کی حالت میں واجب ذکر یہ ہے: اَشْهَدُ اَنْ لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيْکَ لَهُ و اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ، اَللّهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

مسئلہ۲۹۱۔ تشہد کے واجب ذکر سے پہلے اَلْحَمْدُ لِلهِ» یا بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ وَ اَلْحَمْدُ لِلهِ وَ خَيْرُ الاسْماءِ لِلهِ کہنا مستحب ہے اور اسی طرح صلوات کے بعد مستحب ہے کہے: وَ تَقَبَّلْ شَفاعَتَهُ وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ

مسئلہ۲۹۲۔ تشہد غیر رکنی واجب ہے بنابرایں اگر عمداً اضافہ یا ترک ہوجائے تو نماز باطل ہے لیکن بھولے سے زیادہ یا ترک ہوجائے تو نماز باطل ہونے کا باعث نہیں ہے۔

مسئلہ۲۹۳۔ اگر تشہد پڑھنا بھول جائے اور تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہوجائے لیکن رکوع سے پہلے یاد آئے تو بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے اور دوبارہ کھڑے ہوکر تیسری رکعت کی تسبیحات کو دوبارہ پڑھے اور نماز جاری رکھے اور نماز کے بعد بے جا قیام کے لئے احتیاط مستحب کی بناپر دو سجدہ سہو بجالائے۔

مسئلہ۲۹۴۔ اگر تشہد پڑھنا بھول جائے اور تیسری رکعت کے رکوع میں یا اس کے بعد یاد آئے تو نماز کو ختم کرے اور سلام کے بعد بھولے ہوئے تشہد کے لئے دو سجدہ سہو بجالائے اور احتیاط واجب یہ ہے کہ سجدہ سہو سے پہلے تشہد کی قضا کرے۔